مسلمانانِ عالم کی بے بسی

عیسائی دنیا ایک منصوبہ بندی کے ساتھ ہمارے نبی ﷺ اور قرآن والاشان کی توہین وتحقیر کرتی رہتی ہے اس کی ایک وجہ جو، ان کو اس ناپاک جسارت پر اکساتی ہے، مسلمانانِ عالم کی بے حسی اور دوسری طرف ہماری طرف سے کسی ایسے ردِعمل سے بے خوفی ہے جو ان کے انبیاً اور کتب پر، نعوذ باللہ، ہم زبان کھول کر ظاہر کر سکتے ہیں۔ عیسائی اور یہودی اور ان کے آباؤ اجداد، اپنے انبیا علیہم السلام پر خود ان کے ازمنہ نبوت میں جو بہتان طرازیاں کر چکے ہیں اور آج تک کر رہے ہیں ان کو سامنے رکھتے ہوئے ان بے حیا اقوام سے کسی خیر کی توقع ہی عبث ہے۔

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بزعم خویش، سولی چڑھانے والے عیسائی اور لوط علیہ السلام پر اپنی بیٹیوں کے ساتھ ہم بستری کرنے کا الزام لگانے والے یہودی تب اور اب ہمارے نبی علیہ السلام پر زبانِ طعن دراز کرنے والے بدبخت پادری ٹیری جونز کرۂ ارض پر وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہو چکی ہے اس لعنت سے بڑھ کر کونسی سزا ہوگی کہ یہ اللہ کے مغضوب ومقہور ہیں۔ مغضوب اور ضالین کا اطلاق، ہر مفسرِ قرآن نے انھی دو راندۂ درگاہ اقوام پر کیا ہے۔

یہ کہ عیسائی اور یہودی صرف مسلمانوں کو کیوں ستاتے ہیں بڑا معنی خیز ہے۔ پارسی، بدھ مت، سناتن دھرم، ہندومت، جین مت، سکھ پنت وغیرہ کوئی سینکڑوں مذاہب کے پیروکار دنیا میں موجود ہیں، وہ ان کے اکابر اور بانیانِ مذاہب کی توہین کیوں نہیں کرتے اور انہیں کیوں نہیں ستاتے؟ اس کی وجہ ان سب مذاہب کے پیروکاروں کی معاشی ترقی ہے۔ مثلاً بھارت ان کا دست نگر نہیں ہے جبکہ ہم ان کے در پر کاسۂ گدائی لئے کھڑے رہتے ہیں اور گداگروں کی جو ''عزت'' ہوتی ہے، وہ ہم تم کو معلوم ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ دولت مند مسلمانوں کے خزانے بھی ان کے پاس ہی پڑے ہیں اور سارے حکمران عالم اسلام پر حق حکمرانی کی سند امریکہ سے ہی لیتے ہیں، امریکہ جس نے ستر سال تک سوشلزم اور کمیونزم کے خلاف سرد جنگ لڑی، آج سوشلسٹ چائنا سے محبت کا جھولا جھول رہا ہے، اور پریم کے گیت گا رہا ہے کیوں کہ چائنا معاشی لحاظ سے اتنا مضبوط ہو چکا ہے کہ خود امریکہ اس کا مقروض ہے۔ ہماری معاشی کمزوریاں اور اندرونی خرابیاں یہود، ہنود اور نصاریٰ کو دلیر کرتی ہیں کہ وہ ہمارے نبی علیہ السلام کی توہین کرتے

ہیں۔ملعون پادری ٹیری جونز ہمارا قرآن جلاتا ہے کیوں؟ ایڈوانی ہماری بابری مسجد گراتا ہے، کیوں؟ اس لئے کہ ہم میں سے بعض بدبخت شاعر یہ کہتے ہیں ؎

سب رسولوں کی کتابیں طاق میں رکھ دو فراز

نفرتوں کے یہ صحیفے عمر بھر دیکھے گا کون؟

اور بدبخت مرتد رشدی قرآن کو شیطانی آیات کہتا اور لکھتا ہے۔

مشرف لال مسجد پاکستان میں ڈھا دے تو ایڈوانی انڈیا میں بابری مسجد ضرور گرا دے گا۔ یہ تلخ حقائق سامنے رکھیں اور دیکھیں کہ آیا ہم کہیں خود ہی اپنے دین متین، اپنے قرآن حکیم اور اپنے رسول کریمؐ کی توہین کا باعث تو نہیں ہیں؟ یہ پہلو بھی غور کے قابل ہے تمام آسمانی کتابوں کو بشمول قرآن مجید، نفرتوں کے صحیفے کہنے والے شاعر کے دن منانا اور اس گمراہ کے اشعار کے حوالے دینا کیا ٹیری جونز کے قرآن جلانے کے اقدام سے کم تر ہے؟ مشرف نے لال مسجد گرائی تو اسمبلی میں بیٹھی ق لیگ اور مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں اپوزیشن کے ضمیر میں غیرت اسلام نے انگڑائی نہ لی۔کیا یہ مشرف کا جرم تھا یا نہیں؟ اگر تھا تو ق لیگ کے زعماء اور اپوزیشن کے علماء جواب دیں کہ انہوں نے اس کا ہاتھ کیوں نہ روکا اور اگر وہ نہ رکتا تھا تو کم از کم مستعفی ہو کر اپنی غیرت ایمانی کا ثبوت کیوں نہ دیا؟ یہیں سے اغیار کو جرأت ملتی ہے کہ یہ مسلمان خاک کا ڈھیر ہیں ختم نبوتؐ کا عقیدہ ہمارے ایمان کا جزو اعظم ہے اسے ہمارے دستور میں رقم کیا گیا ہے مگر ہماری ہی نیشنل اسمبلی کی شیری رحمٰن اس عقیدہ کے خلاف اسمبلی میں بل پیش کر دے تو بتایئے ہمارے نبی علیہ السلام، ہمارے قرآن اور ہمارے ایمان کی توہین ہوتی ہے یا نہیں؟ مسلمانوں کی اس بھری اسمبلی کے اندر ایک بھی ایسا مردِ مومن نہ نکلا جو اس بل کی مخالفت کرتا اور شیری رحمٰن کا ہاتھ پکڑتا۔ وہ اتنی بڑی توہین رسالتؐ کر کے، انعام پا گئی اور امریکہ میں پاکستان کی سفیر ہو گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جب ہمارا اپنا یہ حال ہوگا تو اغیار ہمیں کیوں نہ ستائیں گے؟

غلام احمد بلور زندہ باد اے۔این۔پی کے جناب غلام احمد بلور نے توہین آمیز فلم بنانے والے کے سر کی قیمت ایک لاکھ ڈالر دھری تو خود ان کی پارٹی نے ان کے اس ایمان افروز بیان سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ اسی طرح کچھ اور بے حس مسلمانوں نے اسے انتہا پسندانہ سوچ قرار دیا۔ مگر ہم پوچھتے ہیں کہ ان اعتدال پسندوں کی اعتدال پسندانہ سوچ کا اثر توہین مصطفیٰ ﷺ کرنے والے بدبختوں پر کیوں نہیں ہوتا۔ تم روؤ اپنی اعتدال پسندی پر اور ہم تو خیبر پختون خواہ کے اس شیر کی گرج پر داد دیں گے جس نے یہ ثابت کر دیا کہ اسلام کے دامن میں ابھی کچھ ایسے پروانے بھی موجود ہیں جو شمع